منقبت در مدح سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ

محمد سلمان قریشی

جہالتوں کی اندھیری شب میں صداقتوں کا دیا علی ہے
جہانِ انصاف و حُریّت میں شعور کی انتہا علی ہے
وہ علم و حکمت کا اک سمندر، وہ سادگی کا عظیم پیکر
علومِ نبوی کے ساتھ جس کو ملا ہے فقر و غنا علی ہے
نبی اکرم نے جب سبھی کو خدا کے دیں کی طرف بلایا
عرب کے بچوں میں سب سے پہلے وہ جس نے کلمہ پڑھا علی ہے
نبی کی رحلت کے بعد جس کو عطا ہوا منصب خلافت
اُسی سے بیعت کے واسطے جو بلا توقف بڑھا علی ہے
جنابِ صدیق سب سے افضل ہیں بعدِ آقا! سنو اے لوگو
وہ جس نے سارے صحابیوں میں اک ایسا خطبہ دیا علی ہے
جو اُمِّ کلثوم بنتِ زہراء کی زوجیت کا خیال آیا
نکاح پڑھوا کے سیدہ کا عمر سے جو خوش ہوا علی ہے
وہ بدر ہو یا حنین و خیبر کہ معرکہ ہو اُحد کا لوگو
رسولِ اکرم کی رہبری میں جو کافروں سے لڑا علی ہے
لڑوں گا تجھ سے اے رومی کتے! بڑھا اگر تو علی کی جانب
جنابِ حضرت معاویہ نے یہ جس کے حق میں کہا علی ہے
نہ کوئی رنجش، نہ کوئی شکوہ، سبھی کو آپس میں تھی محبت
ہے جھوٹ یہ سب سبائیت کا، معاویہ سے جُدا علی ہے
کوئی بتائے خدا کے آگے وہ حشر میں کیا جواب دے گا
زباں پہ جس کے یہی ہے ہر دم کہ میرا مشکل کشا علی ہے
یہ خوش نصیبی عجب ہے سلمانؔ اور عظمتوں کی یہ انتہا ہے
رسولِ اکرم نے فاطمہ کا نکاح جس سے کیا علی ہے

انتظامیہ